

کلاس: 9th

مضمون: اسلامیات

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر

❖ صحابیات رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُنَّ

➤ حضرت شفا بنت عبد الله

➤ حضرت ام سليم

➤ حضرت ام عطية

➤ حضرت أم ايمن

➤ حضرت ام عماره

➤ حضرت اسماء بنت ابى بكر صديق

معروضی سوالات (مشق)

● (1) حضرت شفا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد کا نام کیا تھا؟

(الف) عبد الله

(ب) عبد الرحمن

✓ (ج) عبد شمس

(د) عبد المطلب

● (2) حضرت شفا رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی احادیث کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) 10

✓ (ب) 12

(ج) 14

(د) 16

● (3) غزوات کے دوران زخمیوں کی مرہم پٹی کون کیا کرتی تھیں؟

(الف) حضرت ام حبیبہ

✓ (ب) حضرت ام عطیہ

(ج) حضرت زینب

(د) حضرت سمیہ

● (4) حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم ﷺ کے ہونٹ مبارک سے مس شدہ کون سا ٹکڑا محفوظ کیا؟

(الف) روٹی کا ٹکڑا

(ب) پنیر کا ٹکڑا

✓ (ج) مشک کا ٹکڑا

(د) کدو کا ٹکڑا

● (5) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

✓ (الف) حضرت ام سلیم

(ب) حضرت شفا

(ج) حضرت ام عطیہ

(د) حضرت زینب

● (6) حضرت أم ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا آبائی علاقہ کون سا تھا؟

(الف) شام

(ب) مصر

✓ (ج) حبشہ

(د) ایران

● (7) حضرت أم ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے غزوات میں کون سی خدمت سر انجام دی؟

✓ (الف) زخمیوں کو پانی پلانے کی

(ب) دشمن کا مقابلہ کرنے کی

(ج) زرہ تیار کرنے کی

(د) تیراندازی کی

● (8) جنگ یمامہ میں شہید ہونے والے حضرت أم عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کون تھے؟

✓ (الف) بیٹے

(ب) بھائی

(ج) شوہر

(د) غلام

● (9) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی کون تھیں؟

(الف) حضرت ام عمارہ

(ب) حضرت ام عطیہ

(ج) حضرت صفیہ

(د) حضرت اسماء

● (10) حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بیٹے کا نام کیا تھا؟

(الف) حضرت عبد اللہ بن زبیر

(ب) حضرت عبد اللہ بن مسعود

(ج) حضرت عبد اللہ بن عمر

(د) حضرت عبد اللہ بن عمرو

اہم معروضی سوالات:

● 1. حضرت شفا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد کا نام تھا:

(الف) عبد اللہ بن عبد شمس

(ب) عبد المطلب

(ج) عبد اللہ بن زبیر

(د) عبد اللہ بن عباس

● 2. حضرت شفا رضی اللہ عنہا کا نکاح کس سے ہوا؟

(الف) حضرت ابو سفیان

(ب) حضرت ابو ہشمہ بن حذیفہ عدوی

(ج) حضرت ابو عبیدہ بن الجراح

(د) حضرت ابو موسیٰ اشعری

● 3. حضرت شفا رضی اللہ تعالیٰ عنہا زمانہ جاہلیت میں کیا جانتی تھیں؟

(الف) تیراندازی

(ب) خطابت

(ج) علم نجوم

(د) لکھنا پڑھنا

● 4. نبی کریم ﷺ نے حضرت شفا رضی اللہ عنہا کو کیا عطا فرمایا تھا؟

(الف) درع

(ب) مکان

(ج) اونٹ

(د) قرآن کا نسخہ

● 5. حضرت شفا رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی احادیث کی تعداد ہے:

(الف) 7

(ب) 10

(ج) 12

(د) 15

● 6. حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا اصل نام کیا تھا؟

(الف) سہلہ یا رملہ

(ب) صفیہ

(ج) عائشہ

(د) سمیہ

● 7. حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کی کنیت کیا تھی؟

(الف) ام حبیبہ

(ب) ام رباب

(ج) ام سلیم

(د) ام کلثوم

8. حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کا تعلق کس شہر سے تھا؟

(الف) مکہ مکرمہ

(ب) مدینہ منورہ

(ج) طائف

(د) یثرب

9. حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد کا نام کیا تھا؟

(الف) مالک بن انس

(ب) نضر بن مالک

(ج) ملحان بن خالد

(د) خباب بن ارت

10. حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے کیا شرط رکھی تھی؟

(الف) مہر سونا ہو

(ب) جنگ میں شرکت کریں

(ج) اسلام قبول کریں

(د) مکہ ہجرت کریں

● 11. حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کس کو نبی کریم ﷺ کی خدمت کے لیے پیش کیا؟

(الف) اپنے بھائی کو

✓ (ب) اپنے بیٹے حضرت انس کو

(ج) حضرت ابو طلحہ کو

(د) حضرت زید بن حارثہ کو

● 12. حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کس کس غزوہ میں شرکت کی؟

(الف) بدر، احد

✓ (ب) احد، خیبر، حنین

(ج) احد، تبوک

(د) بدر، خندق

● 13. نبی کریم ﷺ نے حضرت ام سلیم کے بارے میں جنت میں کیا فرمایا؟

(الف) ان کا نام لکھا دیکھا

(ب) ان کو خوشبو میں پایا

✓ (ج) ان کی آہٹ سنی

(د) ان کو قرآن پڑھتے سنا

● 14. حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم ﷺ کے استعمال کی چیز کو کیوں محفوظ رکھا؟

(الف) صدقے کے لیے

(ب) تبرک سمجھ کر

(ج) وراثت کے لیے

(د) فقراء کو دینے کے لیے

● 15. حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی کون سی صفات مشہور تھیں؟

(الف) عبادت گذاری، خاموشی

(ب) صبر، سخاوت، استقلال

(ج) علم نجوم، شجاعت

(د) خاموشی، زہد

● 16. حضرت أم ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا اصل نام تھا:

(الف) نسیبہ

(ب) برکہ

(ج) خولہ

(د) سلمیٰ

● 17. حضرت أم ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی کنیت تھی:

(الف) ام سلمہ

(ب) ام عبداللہ

(ج) ام ایمن

(د) ام حبیبہ

● 18. حضرت أم ایمن رضی اللہ عنہا کا تعلق کس علاقے سے تھا؟

(الف) یمن

(ب) حبشہ

(ج) طائف

(د) نجد

● 19. حضرت أم ایمن رضی اللہ عنہا کا نکاح کس صحابی سے ہوا؟

(الف) حضرت ابو طلحہ

(ب) حضرت زید بن حارثہ

(ج) حضرت عبدالرحمن بن عوف

(د) حضرت علی بن ابی طالب

● 20. حضرت أم ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم ﷺ کے کس عظیم صحابی کی والدہ تھیں؟

(الف) حضرت بلال

(ب) حضرت اسامہ بن زید

(ج) حضرت عمرو بن العاص

(د) حضرت سعد بن ابی وقاص

● 21. حضرت أم ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ہجرت کی تھی:

(الف) حبشہ

(ب) طائف

(ج) مکہ

(د) طبرستان

● 22. حضرت أم ایمن رضی اللہ عنہا نے غزوہ اُحد میں کیا خدمات انجام دیں؟

(الف) صفوں کی نگرانی

(ب) تیر اندازی

✓ (ج) پانی پلانا اور زخمیوں کی تیمار داری

(د) خوراک کی تقسیم

● 23. حضرت أم ایمن رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی کس حیثیت سے خدمت کرتی تھیں؟

✓ (الف) پرورش کرنے والی (دائی/نگہبان)

(ب) معلّم

(ج) سیرت لکھنے والی

(د) مہمان دار

● 24. حضرت أم ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم ﷺ کے وصال پر کیوں روئی تھیں؟

(الف) آپ کی جدائی پر

(ب) امت کی حالت پر

✓ (ج) وحی کا سلسلہ ختم ہو گیا

(د) جنگ کا غم تھا

● 25. نبی کریم ﷺ حضرت أم ایمن رضی اللہ عنہا کے بارے میں کیا فرمایا کرتے تھے؟

(الف) میری بہن ہیں

(ب) میری خالہ ہیں

✓ (ج) میری ماں ہیں

(د) میری بیٹی ہیں

● 26. حضرت ام عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا اصل نام تھا:

(الف) حفصہ

(ب) شینہ

(ج) سمیہ

(د) نسیبہ

● 27. حضرت ام عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیعت عقبہ ثانیہ میں شرکت کی۔ اس بیعت میں کتنی عورتیں شامل تھیں؟

(الف) ایک

(ب) دو

(ج) تین

(د) چار

● 28. غزوہ احد میں حضرت ام عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نمایاں کردار کیا تھا؟

(الف) نبی کریم ﷺ کی حفاظت

(ب) صفوں کی نگرانی

(ج) پانی کی تقسیم

(د) زخمیوں کی تیمار داری

● 29. حضرت ام عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مسیلمہ کذاب کے خلاف جنگ میں کیا قربانی دی؟

(الف) بیٹے کو بھیجا

(ب) زخمی ہوئیں

(ج) ایک ہاتھ کٹوا دیا ✓

(د) تلوار سازی کی

● 30. حضرت ام عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کس سن میں ہوئی؟

(الف) 10 ہجری

(ب) 11 ہجری

(ج) 12 ہجری

(د) 13 ہجری ✓

● 31. حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا لقب کیا تھا؟

(الف) صدیقہ

(ب) ذات النطاقین ✓

(ج) ام المجاہدین

(د) ام التقی

● 32. حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا تعلق کن صحابی کی بیٹی ہونے کے ناطے نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم کے قریبی خاندان سے تھا؟

(الف) حضرت عمر بن خطاب

(ب) حضرت عثمان بن عفان

(ج) حضرت ابوبکر صدیق ✓

(د) حضرت علی بن ابی طالب

33. حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ہجرت نبوی سے کتنے سال قبل مکہ میں جنم لیا؟

(الف) 17 سال

(ب) 20 سال

(ج) 25 سال

(د) 27 سال

34. حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کا نکاح کس عظیم صحابی سے ہوا؟

(الف) حضرت علی رضی اللہ عنہ

(ب) حضرت زبیر بن عوام

(ج) حضرت سعد بن ابی وقاص

(د) حضرت طلحہ بن عبید اللہ

35. حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کا ایمان لانے والوں میں کون سا نمبر تھا؟

(الف) چودھواں

(ب) اٹھارواں

(ج) بیسواں

(د) بائیسواں

36. حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے ہجرت کے وقت کھانے کے برتن کو کس چیز سے باندھا؟

(الف) دوپٹہ

(ب) رومال

(ج) کمر بند (نطاق)

(د) رسی

37. حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کس خاتون صحابیہ کے بیٹے تھے؟

(الف) حضرت صفیہ

(ب) حضرت اسماء

(ج) حضرت ام سلمہ

(د) حضرت عائشہ

38. حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے نبی کریم ﷺ سے کتنی احادیث روایت کیں؟

(الف) 26

(ب) 36

(ج) 46

(د) 56

39. حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے کس ظالم حکمران کے سامنے حق بات کہی؟

(الف) یزید بن معاویہ

(ب) حجاج بن یوسف

(ج) عبد الملک بن مروان

(د) ولید بن عبدالملک

40. حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کی وفات کس عمر میں ہوئی؟

(الف) 80 سال

(ب) 90 سال

(ج) 100 سال ✓

(د) 110 سال

مختصر جواب دیں (مشق)

(i) حضرت شفاء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مختصر تعارف بیان کریں:

1. حضرت شفاء رضی اللہ عنہا کا اصل نام "شفاء بنت عبد اللہ بن عبد شمس" تھا۔
2. آپ کا تعلق قریش کے معزز خاندان سے تھا۔
3. زمانہ جاہلیت میں بھی آپ پڑھی لکھی تھیں اور طبی مہارت رکھتی تھیں۔
4. اسلام قبول کرنے والی ابتدائی خواتین میں شامل تھیں۔
5. نبی کریم ﷺ نے آپ کو ایک گھر عنایت فرمایا تھا، جہاں آپ اپنے بیٹے کے ساتھ رہتی تھیں۔
6. آپ سے 12 احادیث مروی ہیں۔

(ii) حضرت شفاء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے محبت کا کیا عالم تھا؟

- نبی کریم ﷺ ان سے محبت فرماتے تھے اور ان کے گھر تشریف لے جایا کرتے تھے۔
- حضرت شفاء رضی اللہ عنہا نے نبی کریم ﷺ کے لیے ایک علیحدہ بچھونا تیار کیا تھا۔
- آپ نے نبی کریم ﷺ کے پسینے کو متبرک سمجھ کر محفوظ کیا۔
- ان کے استعمال کی اشیاء کو ان کی اولاد نے بھی عقیدت سے محفوظ رکھا۔

(iii) حضرت أم سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے غزوات میں کیا خدمات سر انجام دیں؟

- حضرت أم سلیم رضی اللہ عنہا غزوہ احد، خیبر اور حنین میں شریک ہوئیں۔
- زخمیوں کی مرہم پٹی اور پانی پلانے جیسے اہم کاموں میں پیش پیش تھیں۔
- نبی کریم ﷺ ان خواتین کو غزوات میں ساتھ لے جاتے تھے تاکہ وہ مجاہدین کی خدمت کریں۔

(iv) حضرت أم سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے محبت کا ایک واقعہ تحریر کریں:

- نبی کریم ﷺ ایک مرتبہ حضرت أم سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر گئے۔
- آپ ﷺ نے پانی کی مشک سے پانی پیا۔
- حضرت أم سلیم رضی اللہ عنہا نے فوراً اس مشک کا وہ ٹکڑا کاٹ کر محفوظ کر لیا کیونکہ اس پر نبی کریم ﷺ کے ہونٹ لگے تھے۔

(v) حضرت أم عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مختصر تعارف بیان کریں:

- حضرت أم عطیہ رضی اللہ عنہا کا اصل نام "نسبیہ بنت حارث" تھا۔
- آپ کا تعلق قبیلہ بنو مالک بن النجار سے تھا۔
- آپ نے مدینہ ہجرت سے قبل اسلام قبول کیا۔
- سات معرکوں میں شرکت کی اور مردوں کی خدمت میں نمایاں کردار ادا کیا۔

(vi) حضرت أم عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عہد نبوی میں کیا خدمات انجام دیں؟

- غزوات میں کھانا پکانا، سامان کی حفاظت، زخمیوں کی مرہم پٹی اور تیمارداری کی خدمت انجام دیتی تھیں۔
- حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو غسل دینے میں بھی حصہ لیا۔
- خواتین کو میت نہلانے کا طریقہ سکھاتی تھیں۔
- چند احادیث بھی آپ سے مروی ہیں۔

(vii) نبی کریم ﷺ کے وصال کے وقت حضرت أم ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے رونے کا سبب کیا تھا؟

- حضرت أم ایمن رضی اللہ عنہا نے فرمایا: "مجھے معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ بہتر مقام پر تشریف لے گئے ہیں، لیکن میں اس لیے رو رہی ہوں کہ اب وحی کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے۔"
- یہ جملہ حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو اس قدر متاثر کر گیا کہ وہ بھی رونے لگے۔

(viii) حضرت أم ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اسلام کے لیے دو خدمات بیان کریں:

1. پرورش: نبی کریم ﷺ کے بچپن کی پرورش حضرت أم ایمن رضی اللہ عنہا نے کی۔
2. جہاد میں شرکت: غزوہ أحد اور خیبر میں پانی پلانے اور زخمیوں کی تیمارداری کی خدمت انجام دی۔

(ix) حضرت أم عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مختصر تعارف تحریر کریں:

- اصل نام نسبیہ بنت کعب اور کنیت أم عمارہ تھی۔
- قبیلہ بنو نجار سے تعلق رکھتی تھیں۔
- بیعت عقبہ ثانیہ میں شامل ہونے والی دو خواتین میں سے ایک تھیں۔

- نبی کریم ﷺ کی جان کی حفاظت غزوہ اُحد میں کی۔
- 13 ہجری میں مدینہ میں وفات پائی۔

(x) حضرت اُم عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے غزوات میں کیا خدمات سر انجام دیں؟

- غزوہ اُحد، خیبر، فتح مکہ اور بیعت رضوان میں شرکت کی۔
- اُحد میں نبی کریم ﷺ کا دفاع کرتے ہوئے کئی زخم کھائے۔
- جنگ یمامہ میں اپنے بیٹے کی شہادت کے بعد خود میدان میں اتریں اور ایک ہاتھ کٹوا بیٹھیں۔

(xi) ہجرت مدینہ میں حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کیا کردار ادا کیا؟

- نبی کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو غار ثور میں کھانا اور پانی پہنچاتی رہیں۔
- کھانے کا برتن باندھنے کے لیے اپنی چادر کا ایک حصہ پہاڑ دیا جس کی وجہ سے "ذات النطاقین" کے لقب سے مشہور ہوئیں۔

(xii) حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نمایاں اوصاف تحریر کریں:

- صبر، حوصلہ، حق گوئی، خود داری اور جرأت میں بے مثال خاتون تھیں۔
- اپنے بیٹے حضرت عبد اللہ بن زبیر کی شہادت کے بعد بھی استقلال کا مظاہرہ کیا۔
- حجاج جیسے ظالم کے سامنے بھی حق بات کہی۔
- 100 برس کی عمر میں وفات پائی۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© 2025 Muhammad Asghar. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.